السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عربی اور غیر عربی ہر طرح کے سکے، محض شوق کے طور پر جمع کرتا ہے ان میں سے کچھ قیمتی ہیں اور کچھ دوسرے بھی۔ کیا سال گزر جانے پر ان میں زکوۃ ہے؟

(حسین۔ا۔ع۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ان کی قیمت حد نصاب کو پہنچ جائے اور ان پر سال گزر جائے تو ان کی زکوۃ کی ادائیگی لازم ہے۔ کیونکہ کتاب وسنت کے دلائل میں عموم ہے اور یہ سکے یا پیسے نقدی کے حکم میں ہیں جو کہ چاندی کے سکوں کے قائم مقام ہوتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ